6944 ـ ولادت سے قبل آنے والے خون کا حکم

سوال

ایک حاملہ عورت کو رمضان المبارک میں ولادت سے پانچ روز قبل خون آنا شروع ہو گیا کیا یہ حیض کا خون ہے یا نفاس کا اور اس پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے جیسا بیان ہوا ہے کہ حاملہ عورت کو ولادت سے پانچ روز قبل خون آنا شروع ہوگیا اگر تو اسے قرب ولادت کی کوئی علامت وغیرہ مثلا درد زہ نظر نہیں آتی تو یہ خون نہ تو حیض کا ہے اور نہ ہی نفاس کا بلکہ صحیح قول کے مطابق یہ فاسد خون ہے.

اس بنا پر وہ عبادات ترک نہیں کرےگی بلکہ روزہ بھی رکھےگی اور نماز بھی ادا کرےگی، لیکن اگر اس خون کے ساتھ ولادت قریب ہونے کی کوئی علامت ہو تو یہ نفاس کا خون شمار ہوگا، اس کی بنا پر نماز روزہ ترک کیا جائیگا، اور ولادت کے بعد نفاس سے پاک ہونے کے بعد روزوں کی قضاء کی جائیگی، لیکن نمازوں کی نہیں.